’ہند-ازبیک تہذیبی وادبی اشتراک کا فروغ وقت کا اہم تقاضہ ہے‘

تاشقند اسٹیٹ یونیورسٹی آف اورینٹل اسٹڈیز کی (ریکٹر) وائس چانسلر پروفیسر گل چہرہ رخسیوا سے ملاقات میں پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین کا اظہار خیال

Daily Sahafat Mumbai

تاشقند (ایجنسی) ازبکستان کے تہذیبی اور تاریخی دورے کے آخری دن پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین کو تاشقند اسٹیٹ یونیورسٹی آف اورینٹل اسٹڈیز ،ازبکستان کی (ریکٹر) وائس چانسلر پروفیسر گل چہرہ رخسیوا سے نہایت ہی کارآمد ملاقات ہوئی۔ دو گھنٹے کی اس ملاقات میں ہندستان ۔ازبکستان کے درمیان قدیم روابط پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر گل چہرہ نے دونوں ملکوں کے درمیان تہذیبی اور ثقافتی رابطہ واشتراک کو مزید آگے بڑھانے پر زور دیا۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) سے اس حوالے سے باضابطہ تعاون کے لئے معاہدہ بھی ہو چکا ہے ۔دونوں یونیورسٹی کے اردو۔ ہندی طلبہ وطالبات اور اساتذہ اس معاہدے سے کس طرح مفید ہو سکتے ہیں اور کیا لائحہ عمل بنانا چاہیے اس پر غور وخوض کیا گیا۔ اس ملاقات میں شعبے کی صدر ڈاکٹر نیلوفر خوجائیوا اور ڈاکٹر عبد الرحمانوا بھی موجود رہیں۔ پروفیسر گل چہرہ نے تاشقند شہر کے روایتی اور مشہور ریستوراں میں پُر تکلف ظہرانے کا اہتمام بھی کیا۔ اس ملاقات سے قبل اردو۔ ہندی شعبے کے اساتذہ اور طلبہ وطالبات کی جانب سے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین کو الوداعی تقریب میں اساتذہ کی جانب سے تحائف پیش کیے گئے ۔تقریب کا اہتمام مرکز برائے مطالعات بابر میں کیا گیا۔ ابھی حال ہی میں اس مرکز کا قیام عمل میں آیا ہے ۔ اس مرکز کا مقصد وسط ایشائی اور بر صغیر کی تہذیبی روایات واقدار کو فروغ دینا اور اس حوالے سے تحقیقی کام کو آگے بڑھانا ہے ۔ پروفیسر خواجہ اکرام نے اپنے خطاب میں پُر خلوص استقبال اور ضیافت کے لیے اردو۔ ہندی اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور باہمی تعاون کی یقین دہانی کرائی۔